ہوئے وزارت سے علیحدہ ہو گئے تھے۔

وزیراعظم وکٹرچرنومیر دین دنیا کی سب سے بڑی گیس کمپنی گیزپران کے منتظم (boss) رہ چکے ہیں۔ جب پٹرولیم اور گیس کی وزارت کا قلمدان ان کے ہاتھ میں تھا اُنہوں نے گیزپران کو نجی ملکیت میں دے دیا تھا اور خود کمپنی کے ایک بڑے حصّہ کے مالک بن گئے تھے۔

چوبائیس اور نمتسوف گیزپران کو متعدد چھوٹی چھوٹی کمپنیوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ آئی ایم ایف بھی ایسا ہی چاہتا ہے۔ اس وقت گیزپران کے ۴۰ فیصد حصص حکومت کی ملکیت ہیں۔ گیزپران کو چھوٹی کمپنیوں میں تقسیم کرنے کے لیے روسی ایوان زیریں ڈوما میں رائے شماری کرائی گئی۔ ۳۳۲ ووٹوں کی بھاری اکثریت تقسیم کے خلاف پڑی۔ صرف ایک ووٹ تقسیم کے حق میں پڑا۔

بورس نمتسوف کے بقول اندازاً چار بلین ڈالر کے مساوی ریاست کا قرض گیزپران کے ذمہ واجب الادا ہے۔ بورس نمتسوف کہتے ہیں: "تمام پروفیسروں، ڈاکٹروں، فوج اور پولیس افسروں کے ذمہ مجموعی واجب الادا ٹیکس سے بھی زیادہ گیزپران کے ذمہ واجب الادا ہے"۔

وسط ایشیائی ریاستیں: بنیادی معلومات

ترکمنستان : ریاستی خاکہ

جغرافیہ

محل وقوع: وسطی ایشیا، بحیرۂ کیسپئین کے ساتھ سرحد ملتی ہے، ایران اور ازبکستان کے درمیان واقع ہے۔

حوالہ جات نقشہ: ایشیا، آزاد ممالک کی دولتِ مشترکہ، وسطی ایشیا اور معیاری وقت کے عالمی خطّے

رقبہ

کل رقبہ: ۴۸۸،۱۰۰ مربع کلومیٹر - **زمینی رقبہ:** ۴۸۸،۱۰۰ مربع کلومیٹر - **زمینی سرحدیں:** ترکمنستان کی کل ۳،۷۳۶ کلومیٹر طویل سرحدیں ہیں۔ ۷۴۴ کلومیٹر لمبی سرحد افغانستان، ۹۹۲ کلومیٹر لمبی سرحد ایران، ۳۹۷ کلومیٹر لمبی سرحد قازقستان اور ۱۶۲۱ کلومیٹر لمبی سرحد ازبکستان کے ساتھ ملتی ہے۔

سواحل: ترکمنستان خشکی میں گھرا ہونے کے باعث سواحل سے محروم ہے۔ **نوٹ:** (ترکمنستان کی

۷۸۸،۱ کلومیٹر طویل سرحد بحیرہ کیسپیئن سے ملتی ہے۔)
بحری حقوق سے متعلق دعوے: ترکمنستان خشکی میں گھرا ہوا ہے تاہم بحیرۂ کیسپیئن کے سواحل پر آذربائیجان، قازقستان اور ایران کے ساتھ ملنے والی سرحدیں زیرِ تصفیہ ہیں۔ **بین الاقوامی تنازعات:** روس بحیرۂ کیسپیئن کے سواحل سے اس کے وسط تک موجودہ (defacto) بحری حدود کا تنازعہ کھڑا کر سکتا ہے۔ **موسم:** نیم گرم صحرائی (sub-tropical desert)۔ **خطہ:** ہموار اور طوفانی ہواؤں کے سبب تغیّر پذیر ریگستان، جہاں جنوب میں ریت کے ٹیلے پہاڑوں کی شکل اختیار کیے ہوئے ہیں۔ ایران کی سرحد کے ساتھ ساتھ کم بلندی کے پہاڑ ہیں۔ مغرب میں بحیرۂ کیسپیئن کے ساتھ سرحد ملتی ہے۔
قدرتی وسائل: پیٹرولیم، قدرتی گیس، کوئلہ، سلفر (گندھک) اور نمک۔

ارضی تقسیم

قابل کاشت اراضی: ۳ فیصد۔ **مستقل فصلیں:** کپاس، اناج وغیرہ۔ **چراہ گاہیں:** ۶۹ فیصد۔ **جنگلات پر مشتمل رقبہ:** صفر فیصد۔ **دیگر:** ۲۸ فیصد۔ **سیراب کی جانے والی زمین:** ۱۲،۴۵۰ مربع کلومیٹر (۱۹۹۰ء)۔

ماحول

موجودہ مسائل: زرعی کیمکلز اور جراثیم کش ادویات کی بہتات، ناقص آبپاشی کے نظام کے باعث سیم و تھور سے مٹی اور زمینی پانی کی آلودگی، بحیرۂ کیسپیئن کے پانی کی آلودگی، آمو دریا کے پانی کے بڑے حصّے کی آبپاشی کی غرض سے تقسیم کے باعث بحیرہ آرال سکڑ رہا ہے۔
فطرت کی بقا کو درپیش خطرات: کوئی نہیں۔ **تحفظ ماحول سے متعلق بین الاقوامی معاہدات:** "اوزون کی تہہ کے تحفظ" جیسے معاہدات میں شریک ہے۔

باشندے

آبادی: ۴،۰۷۵،۳۱۶ افراد (جولائی ۱۹۹۵ء اندازاً)۔ **شرح اضافہ:** ۱۶۹۷ فیصد (۱۹۹۵ء اندازاً)۔ **شرح پیدائش:** ۲۹۶۹۳ بچے فی ہزار افراد (۱۹۹۹۵ء اندازاً)۔ **شرح اموات:** ۷۶۳۴ فی ہزار افراد۔ **مجموعی شرح ہجرت:** ۲۶۹۲ فی ہزار افراد (۱۹۹۵ء اندازاً)۔ **بچوں کی شرح اموات:** ایک ہزار زندہ پیدا ہونے والے بچوں میں سے ۶۸۶۵ بچے ہلاک ہوجاتے ہیں (۱۹۹۵ء اندازاً)۔

اوسط عمر

مجموعی: ۶۵۶۳۵ سال۔ **مرد:** ۶۱۶۸۵ سال۔ **خواتین:** ۶۹۶۰۲ سال۔ **مجموعی شرح صلاحیت توالد:** ۳۶۷۳ بچے فی خاتون۔

قومیّت

اسم: ترکمن۔ **اسم صفت:** ترکمن۔ **نسلی تقسیم**، **ترکمن:** ۷۳٫۳ فیصد۔ **روسی:** ۹٫۸ فیصد۔ **ازبک:** ۹ فیصد۔ **قازق:** ۲ فیصد۔ **دیگر:** ۵٫۹ فیصد۔ **مذاہب:** **مسلم:** ۸۷ فیصد۔ **مشرقی آرتھوڈکس مسیحی:** ۱۱ فیصد۔ **نامعلوم:** ۲ فیصد۔ **زبانیں:** **ترکمن:** ۷۲ فیصد۔ **روسی:** ۱۲ فیصد۔ **ازبک:** ۹ فیصد۔ **دیگر:** ۷ فیصد۔ **خواندگی:** ۹ سے ۴۹ سال تک کی عمر کے افراد لکھ اور پڑھ سکتے ہیں (۱۹۷۰ء)۔ **مجموعی شرح خواندگی:** ۱۰۰ فیصد۔ **مرد:** ۱۰۰ فیصد۔ **خواتین:** ۱۰۰ فیصد۔ **افرادی قوت:** ۱٫۵۷۳ ملین افراد۔ مجموعی افرادی قوّت کا ۴۴ فیصد حصّہ زراعت اور جنگلات سے منسلک ہے۔ ۲۰ فیصد حصّہ صنعت و تعمیر سے وابستہ ہے، جبکہ ۳۶ فیصد حصّہ دیگر شعبوں میں کام کرتا ہے۔

حکومت

نام

پورا روایتی نام: کوئی نہیں۔ **مختصر روایتی نام:** ترکمنستان۔ **مقامی پورا نام:** ترکمنستان ریپبلکاسی۔ **مقامی مختصر نام:** ترکمنستان۔ **سابقہ نام:** ترکمن سوویت سوشلسٹ ریپبلک۔ **طرزِ حکومت:** جمہوریہ۔ **دارالحکومت:** اشک آباد۔

تنظیمی تقسیم

ترکمنستان کی پانچ ولایتیں (مفرد، ولایت) ہیں۔ ولایت آہال (اشک آباد)، ولایت بلقان (نبیّت داگ)، ولایتِ داشوز (سابقہ تاشاوز)، ولایت لیباپ (چارجو)، اور ولایت مرو ہیں۔ **نوٹ:** قوسین میں ولایتوں کے ناموں سے مختلف نام انتظامی مراکز کے نام ہیں۔ **آزادی:** ترکمنستان نے ۲۷ اکتوبر ۱۹۹۱ء کو (سوویت یونین سے) آزادی حاصل کی۔ **قومی تعطیل:** یوم آزادی ۲۷ اکتوبر (۱۹۹۱ء)۔ **دستور:** ۱۸ مئی ۱۹۹۲ء کو ملک کا دستور منظور کیا گیا۔ **قانونی نظام:** شہری قانون پر مبنی ہے۔ **حق رائے دہی کے لیے عمر:** ۱۸ سال (سب کے لیے)۔

انتظامیہ

سربراہ مملکت: صدر صفر مراد نیازوف (اکتوبر ۱۹۹۰ء سے) ہیں۔ پہلے انتخابات ۲۱ جون ۱۹۹۲ء کو ہوئے تھے۔ (آئندہ ۲۰۰۲ء میں ہونا ہیں)۔ **نتائج:** صفر مراد نیازوف نے ۹۹٫۵ فیصد ووٹ حاصل کیے۔ وہ بلا مقابلہ منتخب قرار دیے گئے تھے۔ **نوٹ:** ۱۵ جنوری ۱۹۹۴ء کو منعقدہ ایک ریفرنڈم کے ذریعے نیازوف کی مدت صدارت ۲۰۰۲ء تک بڑھادی گئی ہے۔ اس ریفرنڈم میں ان کے حق میں ۹۹٫۹۹ فیصد ووٹ

پڑے۔

سربراہ حکومت: وزیراعظم کا عہدہ خالی پڑا ہوا ہے۔ کئی نائب وزراء اعظم ہیں۔ **مقننہ:** ۱۹۹۲ء کے دستور کے تحت دو پارلیمانی ادارے (bodies) ہیں جن میں سے ایک پیپلز کونسل (خلق مصلحتی) ہے جو ۱۰۰ سے زائد ارکان پر مشتمل ہے اور اس کے بہت کم اجلاس ہوتے ہیں، اور دوسری ۵۰ ارکان پر مشتمل اسمبلی (مجلس) ہے۔ **اسمبلی (مجلس):** آخری انتخابات ۱۱ دسمبر ۱۹۹۴ء کو منعقد ہوئے تھے۔ آئندہ کب ہوں گے؟ معلوم نہیں۔ **نتائج:** جمہوری پارٹی نے ۴۵ جبکہ دیگر نے پانچ نشستیں حاصل کیں (نوٹ: تمام کے تمام پچاس ارکان کی رکنیت کی منظوری صدر نیازوف نے انتخابات سے قبل ہی دے دی تھی۔)

عدلیہ: سپریم کورٹ

سیاسی جماعتیں اور ان کے رہنما: جمہوری پارٹی (سابقہ کمیونسٹ پارٹی)، صفر مراد نیازوف چیئرمین۔ پارٹی برائے فروغ جمہوریت، دردی مراد حاجی چیئرمین۔ اگزی برلک، نور بردی نور محمدوف شریک چیئرمین۔ ہوپے بردی حالییف شریک چیئرمین۔ **نوٹ:** رسمی حزبِ اختلاف کی جماعتوں پر پابندی ہے۔ غیر رسمی، چھوٹی اپوزیشن جماعتیں یا زیرِ زمین کام کر رہی ہیں یا پھر بیرون ملک۔ **رکنیت:** ترکمنستان اقتصادی تعاون کی تنظیم (ECO)، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF)، اسلامی ممالک کی تنظیم (OIC) اور اقوام متحدہ (UN) سمیت متعدّد بین الاقوامی تنظیموں کا رکن ملک ہے۔

معشیت

سرسری جائزہ: ترکمنستان زیادہ تر صحرا پر مشتمل ہے۔ یہاں کی خانہ بدوش آبادی مویشی پالتی ہے۔ نخلستانوں میں آبپاشی کے ذریعے زراعت کی جاتی ہے۔ ترکمنستان میں گیس اور تیل کے ذخائر وافر مقدار میں موجود ہیں۔ ملک کی سیراب کی جانے والی زمین کے نصف حصّہ پر کپاس کاشت کی جاتی ہے۔ ترکمنستان کپاس پیدا کرنے والا دنیا کا دسواں بڑا ملک ہے، جبکہ قدرتی گیس پیدا کرنے والا چوتھا بڑا ملک ہے۔ یہاں دنیا کا پانچواں بڑا گیس کا ذخیرہ پایا جاتا ہے۔ مزید براں ترکمنستان میں تیل کے وسیع ذخائر بھی ہیں۔ یہاں تیل صاف کرنے کے دو کارخانے بھی ہیں جن کی بدولت ترکمنستان صاف شدہ (refined) پٹرولیم مصنوعات برآمد کرتا ہے۔ ۱۹۹۳ء کے اختتام تک ترکمنستان کی معیشت سابق سوویت ریاستوں کی نسبت بحران کا شکار کم رہی ہے۔ کیونکہ ملکی معیشت کو تیل اور گیس کی زیادہ قیمتوں اور ہارڈ کرنسی میں تیزی سے اضافہ کے باعث سنبھالا ملتا رہا۔ ۱۹۹۴ء میں روس کی طرف سے ترکمن گیس کی بیرون ملک ترسیل سے انکار اور آزاد ممالک کی دولتِ مشترکہ کے گیس کے خریدار ممالک کے ذمّہ بڑھتے ہوئے قرضوں کی بدولت ترکمنستان کی صنعتی پیداوار میں تیزی سے کمی واقع ہونا

شروع ہو گئی۔ نتیجتاً ملکی بجٹ میں خسارے کا رجحان بڑھ گیا۔ علاوہ ازیں سابق کمیونسٹ حکمرانوں کی مطلق العنانیت اور ان کی طرف سے اقتدار سے چمٹے رہنے کی پالیسیوں اور ملکی معاشرتی ڈھانچہ کے قبائلی نظام پر مبنی ہونے کے باعث ملک میں اقتصادی اصلاحات کی طرف کم توجہ دی گئی۔ ترکمن حکمرانوں کا خیال ہے کہ گیس اور کپاس کی فروخت سے ملک کی ناکارہ معیشت کو سنبھالا مل سکے گا۔ بحران کے دنوں میں اقتصادی تعمیرِ نو اور نج کاری کا عمل سست روی کا شکار ہوا۔ ۱۹۹۵ء میں ترکمنستان کی معیشت اور بھی دگرگوں ہو گئی۔ اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ ۱۹۹۴ء میں ترکمن گیس اور کپاس کے خریداروں (سی آئی ایس میں شامل ممالک) کی قوت خرید ختم ہو کر رہ گئی تھی۔ اب ترکمنستان ایران اور ترکی کے راستے گیس کی بیرون ملک ترسیل کے ذرائع کی تعمیر کے لیے کوشاں ہے۔ تاہم اس مقصد کے حصول کے لیے ترکمنستان کو برسوں انتظار کرنا پڑے گا۔

قومی پیداوار: ۱۳٫۱ بلین امریکی ڈالر (۱۹۹۴ء اندازاً)۔ **قومی پیداوار میں حقیقی شرح اضافہ:** ۲۴ فیصد (۱۹۹۴ء اندازاً)۔ **فی کس قومی پیداوار:** ۳۲۸۰ ڈالر (۱۹۹۴ء اندازاً)۔ **افراطِ زر کی شرح:** ۲۵ فیصد ماہانہ (۱۹۹۴ء اندازاً)۔ **بے روزگاری کی شرح:** معلومات دستیاب نہیں ہیں۔

بجٹ

آمدنی: معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ **اخراجات:** معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ **برآمدات:** ۳۸۲ ملین امریکی ڈالر کی مصنوعات سابق سوویت ریاستوں اور باہر کے ممالک کو برآمد کی جاتی ہیں (۱۹۹۴ء)۔ **برآمدی اشیاء:** قدرتی گیس، کپاس، پیٹرولیم سے تیار شدہ اشیاء، کپڑا اور قالین۔ **شراکت دار ممالک:** یوکرین، روس، قازقستان، ازبکستان، جارجیا، مشرقی یورپ، ترکی اور ارجنٹائن۔ **درآمدات:** ۳۰۴ ملین امریکی ڈالر کی اشیاء سابق سوویت ریاستوں اور دیگر ممالک سے درآمد کی جاتی ہیں (۱۹۹۳ء)۔ **درآمدی اشیاء:** مشینری اور پرزہ جات، اناج اور غلہ، پلاسٹک، ربڑ اور کپڑا۔ **شراکت دار ممالک:** روس، آذربائیجان، ازبکستان، قازقستان، ترکی۔ **بیرونی قرضہ:** معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ **صنعتی پیداوار:** **شرح اضافہ:** ۲۵ فیصد (۱۹۹۴ء)۔

بجلی

پیداواری گنجائش: ۲,۴۸۰,۰۰۰ کلوواٹ۔ **پیداوار:** ۱۰٫۵ بلین کلوواٹ فی گھنٹہ۔ **فی کس استعمال:** ۲٫۶۰۰ کلوواٹ فی گھنٹہ۔

صنعتیں

قدرتی گیس، تیل، پیٹرولیم کی مصنوعات، کپڑا اور food processing۔ **زراعت:** کپاس، اناج اور افزائش حیوانات - **اقتصادی امداد؛ وصول کنندہ:** ترکمنستان نے ۲۰۰ ملین امریکی ڈالر باہمی امداد کے قرضوں کی صورت میں حاصل کیے۔ **کرنسی:** ترکمنستان نے یکم نومبر ۱۹۹۳ء کو اپنی کرنسی منات (Manat) کا اجراء کیا۔

شرح تبادلہ: منات کا سرکاری اور غیر سرکاری شرح تبادلہ یکساں نہیں ہے۔ سرکاری شرح تبادلہ کی رو سے ایک ڈالر دس منات کے برابر ہے جبکہ غیر سرکاری شرح تبادلہ کی رو سے ایک ڈالر کی قیمت ۲۳۰ (دوسو تیس) منات تک پہنچ جاتی ہے۔ واضح رہے کہ غیر سرکاری شرح تبادلہ کے حساب سے پرائیویٹ کمپنیوں کو بیرونی ممالک سے تجارت کی اجازت ہے۔ **مالی سال:** شمسی سال

مواصلات

ریلوے لائن: عام استعمال کے لیے ۲۱۲۰ کلومیٹر لمبی ریلوے لائنیں ہیں جن میں صنعتی استعمال میں لائی جانے والی ریلوے لائنیں شامل نہیں ہیں (۱۹۹۰ء)۔ **شاہراہیں: مجموعی لمبائی** ۲۳،۰۰۰ کلومیٹر۔ **پائپ لائنیں:** تیل کی ۲۵۰ کلومیٹر اور گیس کی ۴،۴۰۰ کلومیٹر طویل پائپ لائنیں ملک میں موجود ہیں۔ **بندرگاہیں:** کراسنوووڈسک (بحیرہ کیسپیئن)۔ **ہوائی اڈے: کل:** ۷، **قابل استعمال:** ۷۔

ٹیلی مواصلات

ٹیلی موصلات کا نظام کم ترقی یافتہ ہے۔ ۱۰۰ افراد کے لیے صرف ۷۶۵ ٹیلی فون سرکٹ موجود ہیں (۱۹۹۱ء)۔ "آزاد ممالک کی دولت مشترکہ" کے دیگر ممالک کے ساتھ تار اور مائیکرویوز کے ذریعہ رابطہ ہے۔ جبکہ دوسرے ممالک کے ساتھ ماسکو انٹرنیشنل گیٹ وے سوئچ کے ذریعے رابطہ ہے۔ اشک آباد سے ایران تک ایک نیا ٹیلی فون رابطہ قائم کیا گیا ہے۔ اشک آباد میں ایک نیا ٹیلی فون ایکسچینج قائم کیا گیا ہے جو (مصنوعی سیارے) انٹلسائٹ کے ذریعے ترکی کے راستے بین الاقوامی دُنیا سے رابطہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

دفاعی افواج

شعبے: نیشنل گارڈ، ریپبلک سیکورٹی فورسز (اندرونی اور سرحدی دستے) ترکمنستان - روس مشترکہ کمان (زمینی، بحری [بحیرہ کیسپیئن میں گشتی افواج]، فضائی اور فضائی دفاع کی افواج)۔

مرد (۱۵ سے ۴۹ سال): ۳۲۱، ۹۹۳- فوجی خدمات کے لیے موزوں: ۳۹۲، ۸۱۰- سالانہ فوجی عمر (۱۸ سال) تک پہنچنے والے افراد کی تعداد: ۴۳۰، ۴۰ (۱۹۹۵ء اندازاً)- دفاعی اخراجات: معلومات دستیاب نہیں ہیں-

مصدر

Yuri Kulchik, Andray Fadin and Victor Sergeev, *Central Asia After the Empire*, 1996, Pluto Press, London.

روس - چیچن تعلقات

باکو- نوروسیسک پائپ لائن: ماسکو- گروزنی معاہدہ

حال ہی میں روس اور چیچنیا کے درمیان چیچن سرزمین سے روسی تیل پائپ لائن گزارنے کے ایک معاہدہ پر دستخط ہوگئے ہیں- یہ پائپ لائن آذر بائیجان کے دارالحکومت باکو سے بحیرہ اسود کے ساحل پر واقع روسی بندر گاہ نوروسیسک تک تعمیر کی جائے گی- مجوزہ پائپ لائن کی مجموعی لمبائی ۱۳۴۶ کلومیٹر ہوگی- اس پائپ لائن کا ۱۵۳ کلومیٹر حصّہ چیچن سرزمین سے گزرے گا- معاہدہ کی تفاصیل تو ابھی تک منظر عام پر نہیں آئی ہیں تاہم روسی خبر رساں ایجنسی اتارتاس کا کہنا ہے روس نے چیچن سرزمین سے گزرنے والی تیل پائپ لائن کے ذریعے سپلائی کیے جانے والے تیل کے ہر ٹن کے عوض ۴۳ء۳ ڈالر ادا کرنے کی پیش کش کی ہے جبکہ گروزنی کے حکمرانوں کا مطالبہ ہے کہ چیچنیا کو ۴ء۲۲ ڈالر فی ٹن تیل ادا کیے جائیں- معاہدہ پر دستخط کے بعد ایک چیچن اہلکار نے بتایا:

> "چیچنیا کو (سرزمین چیچنیا سے تیل پائپ لائن گزارنے کے معاوضے کے طور پر) کتنی رقم ادا کی جائے گی- یہ طے ہونا ابھی باقی ہے"-

توقع ہے کہ ماہ اکتوبر ۱۹۹۷ء میں آذر بائیجان سے بحیرہ اسود کے سواحل پر روسی بندرگاہ نوروسیسک تک تیل کی ترسیل ممکن ہوسکے گی- ماسکو اور گروزنی کے مابین طے پانے والا پائپ لائن معاہدہ چیچنیا کے مستقبل اور اس کے مطالبہ آزادی پر کیا اثرات مرتّب کرے گا؟ اس بارے میں ایک